لے پالک کو سگے بھانجے کی بیوی سے دودھ پلوایا تو حرمت رضاعت ثابت کا حکم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1665

تاریخ اجراء: 01ذوالقعدۃالحرام1445ھ/10مئی2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں نے ایک بچی گود لی ہے، جس کی عمر ابھی تقریباً دو سال دس ماہ ہے، میں اس کے ساتھ رضاعت کا رشتہ قائم کرنا چاہتا ہوں، اگر میرے سگے بھانجے کی بیوی اس کو دودھ پلا دے، تو کیا میرا اس سے رضاعی رشتہ قائم ہو جائے گا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں جب اس بچی کی عمر ڈھائی سال سے زیادہ ہو چکی ہے تو اب دودھ کا رشتہ کسی صورت قائم نہیں ہو سکتا، اس لیے کہ شرعی اصولوں کے مطابق بچے کو اسلامی سال کے حساب سے دو سال کی عمر تک دودھ پلانا، جائز ہے ، اس کے بعد دودھ پلانا حرام ہے تاہم ڈھائی سال کی عمر ہونے سے پہلے دودھ پلا دیا جائے، تو رضاعت کا رشتہ قائم ہو جاتا ہے لیکن جب بچہ ڈھائی سال کا ہو جائے، تو اس کے بعد دودھ پلانے سے رضاعت کا رشتہ نہیں بنتا، لہٰذا جب بچی کی عمر 2 سال 10 ماہ ہو گئی ہے، تو اب اس کو دودھ پلانا بھی حرام ہے اور اس سے رضاعت کا رشتہ بھی قائم نہیں ہو گا۔ اگر اس کی عمر 2 سال سے کم ہوتی، تو ایسی صورت میں بھانجے کی بیوی کا دودھ پلانے سے یہ بچی آپ کیلئے محرم بن سکتی تھی کہ جس طرح بھانجے کی سگی بیٹی محرم ہوتی ہے یونہی اس کی رضاعی بیٹی بھی محرم ہوتی ہے تاہم بیان کردہ صورت میں اب رضاعت قائم نہیں ہو سکتی، جیسا کہ اوپر واضح کیا گیا۔

بہار شریعت میں ہے: ”بچہ کو دو برس تک دودھ پلایا جائے، اس سے زیادہ کی اجازت نہیں۔ دودھ پینے والا لڑکا ہو یا لڑکی اور یہ جو بعض عوام میں مشہور ہے کہ لڑکی کو دو برس تک اور لڑکے کو ڈھائی برس تک پلا سکتے ہیں یہ صحیح نہیں۔ یہ حکم دودھ پلانے کا ہے اور نکاح حرام ہونے کے لئے ڈھائی برس کا زمانہ ہے یعنی دو برس کے بعد اگرچہ دودھ پلانا حرام

ہے، مگر ڈھائی برس کے اندر اگر دودھ پلا دے گی، حرمتِ نکاح ثابت ہو جائے گی اور اس کے بعد اگر پیا، تو حرمتِ نکاح نہیں اگرچہ پلانا جائز نہیں۔" (بہارِ شریعت، جلد2، صفحہ36، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net